صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ (1913ء سے جاری شدہ) FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 30 جولائی 2015ء 13 شوال 1436 ہجری 30 وفا 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 172

زکوٰۃ کا مال

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ قیامت کے دن اونٹ اپنے مالک کے ساتھ اچھی حالت میں آئیں گے۔ اگر مالک نے ان کی زکوٰۃ نہ دی ہوگی تو وہ اپنے مالک کو پاؤں تلے روندیں گے اسی طرح بکریاں مالک کو کھروں سے روندیں گی اور سینگوں سے ماریں گی۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوۃ باب اثم مانع الزکوۃ حدیث نمبر:1314)

ارشادات عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

زادِ آخرت:

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہؐ نے ایک بکری ذبح کروائی اور اس کا گوشت غرباء میں تقسیم کیا اور کچھ گھر میں بھی کھانے کے لئے رکھ لیا اس پر آنحضرت ﷺ نے دریافت فرمایا کس قدر گوشت بچ گیا۔ میں نے جواب دیا دستی بچی ہے۔ یہ سن کر رسول اللہؐ نے فرمایا سارا بچ گیا ہے سوائے اس دستی کے یعنی جس قدر تقسیم کیا گیا۔ (مسند احمد حدیث نمبر 23107)

ایک بار آنحضرت ﷺ نے صحابہؓ کی مجلس میں فرمایا تم میں کوئی ایسا بھی ہے جسے (اپنے بعد میں ہونے والے) وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ عزیز اور پیارا ہو۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جسے اپنا مال زیادہ پیارا نہ ہو۔ آپ نے فرمایا تو پھر یاد رکھو تمہارا اصل مال وہی ہے جو خدا کی راہ میں خرچ کر کے آگے بھجوا چکے ہو جو پیچھے باقی رہ گیا وہ وارثوں کا مال ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب ماقدم من مالہ فھولہ حدیث نمبر 5961)

نفع مند مال:

جب سورۃ آل عمران کی آیت 93 نازل ہوئی کہ تم کامل نیکی کو نہیں پاسکتے جب تک اپنی پسندیدہ اشیاء خدا کی راہ میں خرچ نہ کرو تو حضرت ابوطلحہؓ نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے بیرحاء نامی اپنا باغ سب سے زیادہ محبوب ہے اسے میں اللہ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں۔ رسول اللہ یہ سن کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا یہ مال بہت نفع مند ہے۔ بہت عمدہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر زیر آیت حدیث نمبر 4189)

نجات کا راستہ:

حضرت ابوامامہ باہلیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے سنا۔ آپؐ فرمارہے تھے۔ اللہ سے ڈرو۔ پانچ وقت کی نماز پڑھو، ایک ماہ کے روزے رکھو، اپنے اموال کی زکوۃ دو اور اپنے اولی الامر کی اطاعت کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (جامع ترمذی۔ کتاب الجمعہ حدیث نمبر 559)

زیور پیش کردیئے:

آنحضرت ﷺ نے ایک لڑکی کے ہاتھ میں سونے کے موٹے کنگن دیکھے تو فرمایا۔ کیا تم اس کی زکوٰۃ دیتی ہو اس نے کہا نہیں۔ فرمایا کیا تمہیں پسند ہے کہ خدا تمہیں قیامت کے دن آگ کے کنگن پہنائے اس نے یہ سن کر فوراً کنگن اتار کر آپ کے سامنے ڈال دیئے اور کہا یہ خدا اور رسول کی خدمت میں پیش ہیں۔ (سنن ابی داؤد کتاب الزکوٰۃ باب الکنز حدیث نمبر 1336)

آگ سے بچاؤ:

حضرت عدی بن حاتمؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ دوزخ کی آگ سے بچو خواہ آدھی کھجور خدا کی راہ میں صدقہ دینے کی استطاعت ہو۔ (صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اتقوا النار حدیث نمبر 1328)

داخلہ جامعہ احمدیہ 2015ء

1۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے امیدواران براہ کرم جلد از جلد اپنے نتیجہ سے وکالت تعلیم کو بذریعہ خط/فیکس مطلع کریں۔

2۔ تحریری امتحان اور انٹرویو میں شامل ہونے کیلئے رول نمبر سلپ وکالت تعلیم سے مورخہ 16۔اگست کو مندرجہ ذیل اوقات میں حاصل کریں۔

صبح 8 تا 12 (ربوہ کے امیدواران)

شام 5:30 تا 7 (بیرون از ربوہ امیدواران)

رول نمبر سلپ کے بغیر امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

3۔ تحریری امتحان مورخہ 17۔اگست 2015ء کو 10 بجے صبح بیت حسن اقبال جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن میں ہوگا۔ نتیجے اور انٹرویوز کے شیڈیول کا اعلان اسی روز عشاء کے بعد وکالت تعلیم اور دارالضیافت میں کردیا جائے گا۔

4۔ انٹرویو مورخہ 18۔اگست 2015ء سے روزانہ 4:45 شام دفتر وکالت تعلیم میں ہوں گے۔

فون: 047-6211082

فیکس: 047-6212296

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 2۔اگست 2015ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆..........☆..........☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاءالاسلام پریس ....مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

تاریخ اشاعت احمدیت

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

انگلستان میں احمدیہ مشن کا آغاز 14-1913ء

سیدنا حضرت مصلح موعود کی بچپن سے ہی خواہش تھی کہ دین کا جو کام ہو وہ میرے ہاتھ سے ہو۔ اس کے لئے آپ مختلف تدبیریں سوچتے۔ مختلف منصوبے بناتے، سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دور مبارک میں انہی کی اجازت سے آپ نے انجمن انصاراللہ کا قیام بھی اس غرض سے فرمایا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خواہش تھی کہ دعوت الی اللہ کے لئے کسی شخص کو انگلستان بھجوایا جائے۔ اس مبارک تحریک پر حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب نے اپنے آپ کو اس کے لئے پیش کیا۔ جس پر حضور نے بہت خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

اب کرایہ کی فراہمی کا سوال تھا۔ جب حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب بانی انجمن انصاراللہ کو اس کا علم ہوا تو آپ نے انصاراللہ کے چندہ میں سے جو غیر ممالک میں دعوت الی اللہ کے لئے جمع تھا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں پیش کر دیا۔ کچھ رقم حضرت میر ناصر نواب صاحب نے پیش کی اور بعض دوسرے دوستوں نے بھی حسب توفیق حصہ ڈالا۔ اس طرح جب رقم کا بندوبست ہو گیا تو حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال جولائی 1913ء میں لندن تشریف لے گئے اور بیت ووکنگ میں سب سے پہلا پبلک لیکچر دیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 3 ص 158,157)

حضرت چوہدری صاحب نے دعوت الی اللہ کے لئے مختلف انداز اپنائے، پوسٹر چھپوا کر تقسیم کئے۔ لیکچر دیئے، انفرادی ملاقاتیں کرنا شروع کیں، لٹریچر تقسیم کرنا شروع کیا۔ دور و نزدیک کے متلاشیان حق کی تلاش میں دن رات ایک کر دیا۔

باقاعدہ مشن کا قیام

اگرچہ حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب جولائی 1913ء میں انگلستان تشریف لے آئے تھے، تاہم مشن کا مستقل قیام خلافت ثانیہ میں اپریل 1914ء میں ہوا۔ جب آپ نے کرایہ کا ایک مکان لے کر مستقل دعوت الی اللہ کا کام شروع کیا۔

قبول احمدیت

اللہ تعالیٰ نے حضرت چوہدری صاحب کی دعوت الی اللہ کو کامیابی کے پھل لگائے۔ 1913ء سے لے کر مارچ 1916ء تک ایک درجن کے قریب انگریز احمدیت قبول کر چکے تھے۔

ایک دفعہ حضرت چوہدری صاحب ساؤتھ سی واقع انگلستان میں لیکچر کے لئے تشریف لے گئے تو ایک شخص نے آپ سے ملاقات کی اجازت مانگی۔ اجازت ملنے پر اسی شخص نے آتے ہی سلام کیا اور آپ سے مخاطب ہو کر کہنے لگا کیا آپ مجھے جانتے ہیں۔ آپ نے کہا نہیں۔ وہ نو وارد کہنے لگا۔ میں آپ کو جانتا ہوں۔ کیا آپ غیب کی مدد پر ایمان رکھتے ہیں۔ آپ نے جواب دیا میں خدا کی امداد پر ایمان رکھتا ہوں۔ اس پر اس نو وارد انگریز نے کہا۔ مجھے رویا میں ایک ہندوستانی کے جو آپ کے سوا کوئی اور شخص ہے۔ یہ بتایا گیا تھا کہ ساؤتھ سی میں ایک ہندوستانی ''احمدی'' آئے گا جو تم کو دین سکھائے گا۔ اس کے بعد اس نوجوان سے حضرت چوہدری صاحب کا رابطہ رہا۔ آخر کار وہ آغوش احمدیت میں آ گیا۔ (الفضل 4 جولائی 1916ء ص 2)

یہ سب احمدی مشن کے ابتدائی سالوں میں آپ کی دعوت الی اللہ سے جو زیادہ تر لیکچروں کے ذریعہ ہوئی داخل احمدیت ہوئے۔ یہ لیکچر آپ نے مختلف جگہوں اور سوسائٹیوں میں دیئے تھے۔

مشن ہاؤس کی تعمیر

اگست 1920ء میں حضرت چوہدری سیال صاحب نے بڑی جدوجہد کے بعد لندن کے محلّہ پٹنی ساؤتھ فیلڈ میں ایک یہودی سے زمین کا ایک قطعہ مع مکان بائیس سو تئیس پونڈ میں خرید لیا۔ جہاں بیت الفضل اور مشن ہاؤس تعمیر کیا گیا۔

مشن کا پریس میں ذکر

باتصویر اخبار روزنامہ گیر پھک 7 فروری 1921ء کے پرچہ میں لکھتا ہے۔

کل بروز اتوار ایک نئے (دینی) مشن کے افتتاحی جلسہ پر افریقہ اور ہندوستان کے لوگ اپنے زرق برق لباس میں موجود تھے۔ لندن کی جماعت نے ایک مکان اور وسیع جگہ (دعوت الی اللہ) کے لئے خریدے ہیں اور ان کا ارادہ ہے کہ جلد یہاں ایک (دینی) معبد کھڑا کر لیں''۔

(الفضل 28 مارچ 1921ء ص 6)

حضرت چوہدری صاحب اس مشن کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

چار منزلہ مکان 2200 پونڈ میں خریدا اور اللہ تعالیٰ نے بعد میں بیت بنانے کی توفیق بھی عطا کی۔

(سیرۃ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ص 24 از صفدر نذیر گولیکی)

حضرت مسیح موعود کا ایک کشف

ازالہ اوہام سیدنا امام آخرالزمان حضرت مسیح موعود کی کتاب 1891ء میں شائع ہوئی۔ بہت سے لوگ محض اس کتاب کے مطالعہ سے نور احمدیت سے منور ہوئے۔ اس کتاب میں آپ اپنے ایک رویا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''میں نے دیکھا کہ میں شہر لندن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے (دین) کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں۔ بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے رنگ سفید تھے اور شاید تیتر کے جسم کے موافق ان کا جسم ہوگا۔ سو میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے''۔

(ازالہ اوہام۔ دینی خزائن جلد 3 ص 377)

1913ء سے لے کر آج تک یہ سفید پرندے شجر احمدیت کے سایہ میں آرام کر رہے ہیں اور غلامان احمد منبروں پر کھڑے صداقت احمدیت کا پرچار کر رہے ہیں۔ بلکہ اپریل 1984ء سے تو حضرت مسیح موعود کے خلفاء لندن سے اس پیغام کو عام کر رہے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

ایک آواز اس تنہا شخص کی تھی جو کہتا تھا کہ خدا میرے ساتھ ہے۔ خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے اور اس کے مقابل پر ہندوستان میں اس کے گردو پیش تمام طاقتور آوازیں اس ایک آواز کو دبانے پر وقف ہو چکی تھیں۔ آج وہ آواز قادیان میں دبنے کی بجائے ہندوستان کے گوشے گوشے تک پھیل چکی ہے۔ ہندوستان سے نکلی اور اس زمانے میں لندن میں سنائی دینے لگی۔ مشرق و مغرب میں ہر طرف وہ لہریں پھیلتی دکھائی دینے لگیں اور مخالفت کی وہ طاقتور لہریں وقت کے ساتھ ساتھ اپنے اثر میں کمزور ہوتی چلی گئیں۔

(تحریک جدید۔ ایک الٰہی تحریک جلد 8 ص 706)

تعارف حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال 1887ء میں جوڑا کلاں قصور میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام چوہدری نظام الدین صاحب تھا۔ حضرت چوہدری صاحب کی عمر 12 سال تھی جب آپ اپنے والد گرامی کے ساتھ قادیان گئے اور حضرت مسیح موعود کی زیارت اور بیعت سے مشرف ہوئے۔ 1905ء میں آپ نے میٹرک پاس کیا پھر گورنمنٹ کالج لاہور سے گریجویشن کی اور علی گڑھ یونیورسٹی سے ایم اے عربی کا امتحان پاس کیا۔ 1907ء میں آپ نے حضرت مسیح موعود کی تحریک کہ نوجوان اپنی خدمات اشاعت دین حق کے لئے پیش کریں پر لبیک کہتے ہوئے اپنی خدمات پیش کر دیں۔ حضرت خلیفہ اول کے زمانہ میں آپ انگلستان تشریف لے گئے۔ آپ نے ہی بیت الفضل لندن کے لئے ایک قطعہ اراضی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی زیر ہدایت خریدا۔ قادیان میں دعوت الی اللہ کے انچارج بھی رہے۔ 1924ء میں شدھی کی تحریک میں کامیاب کمانڈ کی۔ 28 فروری 1960ء کو خلیفہ وقت کے یہ عظیم سلطان نصیرا اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔

(سیرت حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال صفحہ 30,29)

بینن کے کانڈی ریجن میں نو مبائعین کا جلسہ

رپورٹ: مکرم قمر رشید صاحب مربی سلسلہ

Kangan گاؤں ''گوگونو'' کمیون کا ایک گاؤں ہے۔ یہ گوگونو شہر سے تقریباً 8 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال جنوری میں ہمارے لوکل مشنری مکرم موئی بی کریم صاحب اور مکرم عیسیٰ قاسم صاحب کی مشترکہ کوشش سے جماعت کا پیغام اس گاؤں میں پہنچا اور گاؤں والوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ 3 مارچ 2015ء کو مکرم امیر صاحب بینن کی زیر صدارت یہاں ایک جلسہ نو مبائعین منعقد کیا گیا۔

پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم بانی ابراہیم صاحب نے سورۃ آل عمران کی آیات 190 تا 195 کی تلاوت کی۔ فرنچ ترجمہ اور وہاں کی لوکل زبان میں ترجمہ ایک خادم مکرم مساری کریم صاحب نے پیش کیا۔ بعد ازاں گاؤں کے امام نے اپنی تقریر میں کہا کہ بینن میں احمدیوں کے نمائندے کی حیثیت سے وہ مکرم امیر صاحب کی گاؤں میں تشریف آوری پر انتہائی مشکور رہی۔ اس کے بعد گاؤں کے چیف نے اپنی تقریر میں کہا کہ یہ دن نہایت بابرکت ہے۔ اس گاؤں میں دین کی ترقی ہو رہی ہے اور یہ جماعت احمدیہ کی مرہون منت ہے۔ گاؤں کے امام صاحب کا بھی میں شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اس علاقہ میں دین کی ترقی کے لئے کوشاں ہیں۔ اس تقریر کے بعد ایک اور دوست مکرم گیدا ابراہیم صاحب نے پورے گاؤں کی طرف سے مکرم امیر صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد لوکل مشنری مکرم حسن یحییٰ صاحب نے مالی قربانی کے متعلق تقریر کی۔ آپ نے احباب جماعت کو مالی قربانی کی اہمیت اور اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والے ثمرات حسنہ سے متعلق بتایا۔

آخر پر مکرم امیر صاحب بینن نے تقریر کی۔

تقریر کے بعد آپ نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد گاؤں والوں کا تیار شدہ کھانا احباب میں تقسیم کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس پروگرام میں 337 مرد و خواتین نے شرکت کی۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان نئے احمدیوں کے علم و ایمان میں اضافہ ہوتا رہے اور ان کو خدا تعالیٰ ثبات قدم عطا کرے۔ آمین

☆............☆............☆

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

(15)

حضور کے خطاب پر مہمانوں کے تاثرات۔ ترک، سلوینیا اور عرب وفود سے ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

6 جون 2015ء

(حصہ دوم آخر)

مہمانوں کے تاثرات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطاب نے مہمانوں پر گہرا اثر چھوڑا اور بہت سے مہمانوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ خلیفۃ المسیح کے خطاب نے ہمارے دل بدل دیئے ہیں۔ ان مہمانوں میں سے چند ایک مہمانوں کے تاثرات ذیل میں درج ہیں۔

مراکش کے ایک دوست مصطفیٰ جناح صاحب بیلجیئم سے اس جلسہ میں شرکت کے لئے آئے تھے وہ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگے۔

یہاں آکر میں اپنے جذبات کو بیان نہیں کرسکتا۔ ایسا روحانی نظارہ دیکھا ہے جس نے میری روح کی گہرائی تک اثر کیا ہے۔ (دین) کی صحیح تصویر مجھے یہاں نظر آئی ہے۔ میں تقریباً دو سال سے جماعت کو جانتا ہوں لیکن تین ماہ سے باقاعدہ جماعت کے پروگراموں میں شامل ہو کر دیکھ رہا ہوں۔ لیکن خلیفہ وقت کو دیکھ کر اور آپ کی تقاریر سن کر میرا نظریہ احمدیت کے بارہ میں تبدیل ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے ایسی بیعت کی توفیق دے کہ میں دین کا خادم اور حضرت مسیح موعود کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے والا بنوں۔ آمین

بیلجیئم سے مراکش کے ایک دوست محمد لیاوی صاحب جلسہ پر آئے تھے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں ایک سال سے احمدیہ (بیت) برسلز کے قریب رہتا ہوں۔ تقریباً تین ماہ سے احمدیت کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ میں یہی سمجھتا تھا کہ احمدیہ جماعت بہت سی دوسری جماعتوں کی طرح بدعت ہے۔ جیسے جیسے کتب پڑھیں میری سوچ بدلتی گئی لیکن میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں احمدی ہو جاؤں گا۔ اب مجھے اطمینان قلب ہو گیا ہے کہ یہ حسن اخلاق، یہ محبت جو جماعت میں رنگ و نسل کے فرق کے بغیر موجود ہے یہ انسانی کوششوں سے ممکن نہیں ہے سوائے اس کے کہ اس جماعت پر خدا کا ہاتھ ہے۔

جب میں نے خلیفۃ المسیح کو دیکھا تو اسی وقت میں نے بیعت کا فیصلہ کر لیا تھا۔ اب اللہ تعالیٰ میری بیوی اور بچوں کو بھی ہدایت دے۔

مراکش کے ایک دوست عبداللہ کلنانی (Kailnani) بھی بیلجیئم سے آئے تھے۔ انہوں نے کہا:

میں مراکشی احمدی ہوں۔ جلسہ سالانہ بیلجیئم اور جلسہ سالانہ ہالینڈ میں شرکت کر چکا ہوں، لیکن کسی ایسے جلسہ میں پہلی مرتبہ شرکت کی ہے جس میں خلیفۃ المسیح شامل ہوں۔ مجھے اس جلسے کا سارا انتظام بالکل ایسا لگا ہے جیسے شہد کی مکھیوں کی ملکہ اور اس کے نیچے سارے انتظامات ہیں۔ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں نے ایسا بھائی چارہ، محبت اور ایسے انتظامات دیکھے ہیں کہ پہلے کبھی سوچا بھی نہ تھا۔

جلسہ کی تقاریر سے بھی بہت فائدہ پہنچا ہے اور علم میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ جلسے کے دیگر شاملین سے باتیں کر کے میرا ایمان بہت مضبوط ہوا ہے۔

خلیفۃ المسیح کی تقاریر سنیں تو ایسا لگا جیسے میں روحانی طور پر پرواز کر رہا ہوں۔ جیسے میں دوبارہ پیدا ہوا ہوں۔ جیسے دنیا سے کوئی واسطہ نہیں۔ اس کیفیت کو بیان کرنا میرے لئے مشکل ہے۔

Adamou Seidou صاحب بیلجیئم اور جرمنی کے بارڈر پر رہتے ہیں۔ وہاں سے جلسہ میں شمولیت کے لئے آئے تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں:

مجھے جماعت احمدیہ کا تعارف ایک دوست کے ذریعہ سے ہوا۔ لیکن جلسہ جرمنی پر آنے سے پہلے تک میں مذہب اور جماعت کو سنجیدگی سے نہیں لیتا تھا۔ لیکن جلسہ میں شامل ہو کر میرے جذبات کی کایا پلٹ گئی۔ جس جماعت کو میں سنجیدہ نہیں لیتا تھا اسی جماعت نے میری زندگی کے بہترین دن مجھے جلسہ سالانہ کی شکل میں دکھائے۔

موصوف نے اپنا ایک خواب بیان کرتے ہوئے بتایا کہ:

یہاں جلسہ پر آکر میں نے خواب میں دیکھا کہ میں سمندر پر ہوں اور میں بہت گھبرایا ہوا ہوں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے میرے دل میں سکون نازل ہوتا ہے اور وہ سکون اب میں بیداری میں بھی محسوس کر سکتا ہوں اور یہ سکون مجھے جلسہ سالانہ جرمنی میں آنے کی وجہ سے ہی ملا ہے۔ اس جلسہ نے مجھے بالکل بدل دیا ہے۔

ایک آرمینین نوجوان جو کٹر عیسائی ہیں انہوں نے بہت خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آج میں اس بات پر بے حد خوش ہوں کہ ایک مبارک انسان سے میری ملاقات ہوئی ہے۔

ایک نوجوان Cem Utebey جس کا تعلق Alevism سے ہے نے کہا:

مجھے سارے انتظامات بہت پسند آئے۔ مجھے معلوم نہیں تھا کہ (دین) اتنا امن پسند مذہب ہے۔ خلیفہ سے ایک پیار اور امن محسوس ہو رہا تھا۔

ایک عرب نوجوان نے کہا:

خلیفہ کی بات بہت قائل کرنے والی اور ان کا پیش کرنے کا انداز نہایت متاثر کن لگا۔ ان کے وجود سے ہی امن ظاہر ہو رہا تھا۔ مجھے ایسی تعلیم کا باوجود مسلمان ہونے کے علم نہ تھا۔

ڈاکٹر Valdis Steins صاحب کا تعلق Latvia ملک سے ہے۔ موصوف اعلیٰ پایہ کے Politician بھی رہ چکے ہیں اور یونیورسٹی میں پروفیسر بھی رہے ہیں۔ اب وہ Research کرتے ہیں اور Theology کے مضمون کے بارہ میں کتب تحریر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا:

میں نے جو آج خلیفۃ المسیح کا خطاب سنا تو مجھے تو یہ محسوس ہوا کہ میں ایک طالب علم ہوں میں بھی بالکل یہی نظریہ رکھتا ہوں اور اس نظریہ کو امن کے لئے ضروری سمجھتا ہوں۔ میں نے توریت کو بھی پڑھا۔ موسیٰ ؑ نے جو تعلیم دی وہ بھی میں نے پڑھی ہے۔ میں تو ایسی باتوں کی تلاش میں تھا۔

موصوف نے کہا کہ مجھے بہت سے لوگ دیکھنے کو ملے ہیں لیکن آج جب خلیفۃ المسیح کو دیکھا ہے تو خاص شخصیت معلوم ہوئے ہیں۔ ایسے لوگ دنیا میں زیادہ نہیں ملتے۔ ان سے ایک حکمت، سچائی اور ذہانت ظاہر ہوتی ہے۔ میں انسانوں کو جلد پہچان لیتا ہوں اور خلیفہ ایک خاص انسان ہیں۔ ان کی ایک سوچ ہے اور جو کہتے ہیں سچ کہتے ہیں۔

ترکی سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب Attila Caliscan نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

مجھے خلیفہ کو پہلی بار دیکھنے کا موقع ملا۔ بہت پیار کرنے والے معلوم ہوتے ہیں۔ بغیر سوچے سمجھے انسان ان پر اعتماد کر سکتا ہے۔ جو باتیں خلیفہ نے کہیں وہ قرآن کریم کی اور نبی کریم ﷺ کی باتیں تھیں۔ یقیناً ہم لوگ ان تعلیمات کو بھول گئے ہیں۔

موصوف نے کہا: خلیفۃ المسیح کوئی عام انسان نہیں لگتے بلکہ ان میں کوئی خاص بات ہے جس کو بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔

گو کہ وقت بہت کم تھا لیکن حضور انور نے اپنے خطاب میں (دین) کی بنیاد بیان کر دی۔ جو بھی بیان کیا بہت اعلیٰ تھا۔ حضور نے باہمی اتفاق پیدا کرنے کی تعلیم دی اور بتایا کہ سب کو اکٹھے مل جل کر رہنا ہو گا تاکہ امن پیدا کیا جا سکے۔ احمدیہ جماعت یہ کوشش کرتی ہے کہ (دین) کی اصل تعلیم انسانوں تک پہنچے۔ یہ بہت اعلیٰ کام ہے۔

ایک جرمن دوست Heiko Fahnicke صاحب نے کہا:

یہ میرا پہلا موقع تھا کہ خلیفہ کو دیکھوں اور احمدیت کے بارہ میں کچھ جان سکوں۔ خلیفہ بہت ہی امن اور پیار والے معلوم ہوتے ہیں۔ جو بھی انہوں نے کہا سچ کہا اور اگر تمام انسان اس پر عمل کرنا شروع کر دیں تو پوری دنیا میں امن پھیل جائے۔ میں نے اپنی توقعات سے بڑھ کر (دین) کے بارہ میں یہاں سے سیکھا ہے اور مجھے بہت مزہ آیا۔

ایک پولیس آفیسر نے کہا:

جو احمدیہ جماعت (دین) کی تعلیم پیش کر رہی ہے یہ تو وہی تعلیم ہے جس کی تلاش میں ہم Police والے ہیں۔

دو تین سٹوڈنٹس جو اس جلسہ میں شامل تھے انہوں نے کہا:

(دین) کی جو تصویر Media پیش کرتا ہے وہ کافی گہرا اثر رکھتی ہے۔ لیکن آج یہاں آکر اور پہلے تو تلاوت سن کر جہاں ''لا اکراہ فی الدین'' کا ذکر تھا اور پھر خاص طور پر خلیفہ کا خطاب سن کر اصل تعلیم کا معلوم ہوا۔ ہمیں آج پتہ چلا ہے کہ (دین) کی جو اصل تعلیم ہے جو آنحضور ﷺ نے پیش کی وہ ابھی تک قائم ہے۔

آج پتہ یہ لگا کہ (دین) میں بھی دو قسم کے شدت پسند ہیں، ایک وہ ہیں جو زیادہ دنیاوی اعمال میں محو ہیں اور دوسرے وہ ہیں جو زیادہ شدت پسند ہیں۔ لیکن آج (دین) کا حقیقی چہرہ بھی نظر آیا جو دونوں کے مابین ہے اور وہ جماعت احمدیہ ہے۔

ایک خاتون جو کہ Italy سے آئی تھیں انہوں نے کہا: میں نے مسجد نبوی کے بارہ میں خواب دیکھی۔ تو اس لئے (دین) کے بارہ میں سوچا اور ادھر جلسہ میں شامل ہو گئی۔ ادھر جب تلاوت سنی تو بالکل یقین ہو گیا کہ اصل (دین) یہی ہے۔ اب میں (دین) کے متعلق مزید پڑھوں گی۔

کروشیا سے تعلق رکھنے والی دو صحافی خواتین نے بھی یہ خطاب سنا اور انہوں نے کہا:

آج ہم نے آپ کا خطاب سنا۔ آپ کے خطاب نے ہمیں بہت متاثر کیا۔ یہاں کے ماحول نے ہمارے (دین) کے بارہ میں تصور کو بدلا ہے اور ہم یہاں اچھا محسوس کرتی ہیں۔

بوسنیا سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے بیان کیا:

حضور انور کا خطاب بہت پسند آیا۔ حضور انور نے ایک زندہ خدا کے بارہ میں تصور کو پیش کیا۔ اس وقت صرف جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو یہ دعویٰ کرتی ہے اور دکھاتی بھی ہے کہ خدا تعالیٰ آج بھی زندہ ہے اور یہ بات حضور انور نے بہت آسان الفاظ میں مگر بہت عمدہ رنگ میں بیان

فرمادی اور آج انسانیت کو اسی کی ضرورت ہے۔
مجھے محسوس ہوتا ہے کہ آپ دوسروں سے مختلف ہیں اور حقیقی (دین) صرف آپ ہی کے پاس ہے۔

ہنگری سے تعلق رکھنے والے ایک دوست نے کہا:

خلیفۃ المسیح کے الفاظ کا چناؤ بہت چنیدہ اور اعلیٰ ہے۔ آپ بہت سوچ سمجھ کر بات کرتے ہیں۔ میرے بہت سے مسلمان دوست ہیں مگر جماعت احمدیہ سے جب تعلق پیدا ہوا تو پتا چلا کہ اصل امن پسندی اور (دین) کی حقیقی تعلیم احمدیوں میں ہے اور احمدی امن کی جو تعلیم دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں اس پر خود عمل پیرا بھی ہیں۔

ایک مسلمان دوست نے کہا:

حضور انور کی سب باتیں بہت اچھی لگیں۔ آپ کا خطاب زبردست تھا اور (دین) کی اساسی تعلیم آپ نے بہترین رنگ میں پیش کی۔ میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے اپنا مذہب دوبارہ سے یاد کروایا اور اس کی تعلیم کی اصل روح مجھ میں دوبارہ سے اجاگر کی ہے۔

ایک دوست نے کہا:

حضور انور کا چہرہ مبارک بہت خوبصورت لگا اور آپ کا خطاب بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اس نے اس بات کا اظہار کیا کہ حضور انور A Man of Peace ہیں۔ (دین) اور امن ایک ہی چیز ہیں ان میں کوئی فرق نہیں۔ آج دنیا کا امن جماعت احمدیہ کے پاس ہے۔

ایک غیر از جماعت خاتون نے کہا:

حضور انور بہت رحم دل اور نرم زبان ہیں۔ آپ کا خطاب بہت مؤثر تھا۔ خاص طور پر اس لئے کہ عصر حاضر کا اس میں ذکر تھا۔

ایک دوست Sefer Bzigal صاحب جو بوسنیا سے تعلق رکھتے ہیں اپنی بیٹی کے ساتھ آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا:

حضور انور خدا کے بندہ ہیں اور آپ نے میرے ایمان کو تقویت بخشی ہے۔ آج دنیا کو مسیح موعود کی ضرورت ہے۔ حضور انور نے جو بھی پیغامات دیئے ہیں وہ دنیا کے ہر باشندہ کے لئے ہیں اور تشدد پسندی کے بالکل برعکس ہیں۔ آج حضور کی باتوں پر عمل کیا جائے تو دنیا میں امن قائم ہو جائے گا۔

ایک عیسائی ٹیچر نے جس کا نام Edith Feike ہے انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں حضور انور کے وجود سے بہت متاثر ہوں اور آپ کے لئے میرے دل میں تعظیم ہے۔ آپ کا وجود ایک ایسا وجود ہے جس کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔ دنیا کی دیگر مشہور شخصیات کی طرح آپ کو شہرت کی کوئی فکر معلوم نہیں ہوتی۔ پوپ کو جب دیکھا جائے تو وہ شہرت سے لذت پاتا ہے مگر خلیفہ وقت میں یہ بات نظر نہیں آتی۔ خواتین سے حضور انور نے خطاب فرمایا اس سے معلوم ہوا کہ حضور عورتوں کا خیال رکھتے ہیں اور ان کی ترقی کی فکر ہے اور ان کو وہ اقدار سکھاتے ہیں جن کی حفاظت کرنا ہر عورت کے لئے ضروری ہے۔

موصوف نے کہا:

آپ کا (-) خطاب بھی بہت خوب تھا اور مجھے آج پتا چلا ہے کہ اصل (دین) وہ (دین) نہیں ہے جو میڈیا میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ آخر پر جو دعا تھی بہت اچھی لگی اور میں نے بھی اپنے طور پر دعا کی۔

ایک اور دوست نے کہا:

حضور انور ایک امن پسند شخصیت ہیں اور آپ کی کشادہ دلی اور آپ کے علم کی وسعت مجھے پسند آئی۔ آپ کے خطاب میں ایک دوسرے سے رواداری کے سلوک کا جو پہلو تھا وہ اچھا لگا اور یہ بات بھی اچھی لگی کہ آپ صرف تعلیم نہیں دیتے بلکہ عمل بھی کرتے ہیں۔

ایک مہمان Andreas Winterhalder صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

حضور انور کا وجود بابرکت وجود ہے یوں معلوم ہوتا ہے کہ دوسروں کی طرح آپ کو بات کرتے ہوئے اپنی ذات کی فکر نہیں بلکہ جو بات بیان فرما رہے ہیں وہی مراد ہے۔ آپ کا وجود نرمی اور سکون اور امن سے بھرا ہوا ہے۔ آپ کا پیغام اچھا لگا کہ معاشرہ میں امن پسندی کی ضرورت ہے اور تمام (-) کو چند (-) کے بداعمال کی وجہ سے برا نہیں سمجھنا چاہئے۔

فرانس کے ایک نومبائع Anly Anfane (آنلی آنفان صاحب) جلسہ جرمنی پر آئے تھے۔ یہ جزائر کموروز کے رہنے والے ہیں۔ تین ہفتہ قبل ہی انہوں نے بیعت کی ہے۔ یہ بتاتے ہیں کہ:

'بیعت کرنے سے پہلے میں (مومن) تو تھا مگر استقامت نہیں ملتی تھی۔ کل جب حضور انور کے پیچھے جمعہ پڑھا تو مجھے بہت مزہ آیا اور زندگی میں پہلی بار نماز میں رونا آیا۔ جماعت میں داخل ہونے سے قبل میرے سارے کام پھنسے ہوئے تھے لیکن جب سے احمدی ہوا ہوں، میرے سارے کام آسان ہو گئے ہیں اور روزانہ خدا تعالیٰ کے نشان نظر آرہے ہیں۔

میں احمدی ہونے کے بعد آرام اور دلی سکون محسوس کر رہا ہوں۔ جلسہ کا ماحول بہت پسند آیا ہے۔

کام کے سلسلہ میں مشکلات تھیں۔ لیکن جب سے بیعت کی ہے اس کے چند دن بعد آسانیاں نظر آنا شروع ہوئیں۔ آنے سے پہلے ایک Job کی Offer ہوئی۔

اب جلسہ پر آکر مجھے بہت تعجب ہو رہا ہے کہ اتنے لوگ ایک ہی جگہ پر اتنے منظم طریق پر اکٹھے بیٹھے ہیں اور کسی قسم کا کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ کوئی شور نہیں ہے۔

مختلف وفود سے ملاقاتیں

آج پروگرام کے مطابق ترک قوم سے تعلق رکھنے والے احباب پر مشتمل وفد اور سلووینیا سے آنے والے وفد اور عرب احباب سے ملاقاتوں کا پروگرام تھا۔ آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور ملاقاتوں کا یہ سلسلہ شروع ہوا۔

ترک وفد کی ملاقات

سب سے پہلے ترک قوم کے سے تعلق رکھنے والے احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ امسال 46 مرد و خواتین پر مشتمل ترک وفد جلسہ میں شامل ہوا۔

ملاقات کے شروع میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب سے پہلے از راہ شفقت وفد کے تمام ممبران کا حال دریافت فرمایا۔ ہر ایک نے اس پر بے حد خوشی کا اظہار کیا کہ آج ہماری حضور انور سے ملاقات ہو رہی ہے۔ وفد کے ممبران نے جلسہ کے ڈسپلن، نظم و ضبط اور باہمی اتحاد اور بھائی چارہ کی بہت تعریف کی۔

ایک احمدی دوست نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مخاطب ہوتے ہوئے عرض کیا کہ حضور! مجھے آپ سے محبت ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مجھے بھی آپ سے محبت ہے......

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت مسیح موعود سب مذاہب کو ایک ہاتھ پر جمع کرنے کے لئے آئے تھے۔ امت واحدہ بنانے کے لئے آئے تھے۔ آپ کی وفات کے بعد خلافت کا سلسلہ شروع ہوا اور آپ کے ماننے والوں کی تعداد مسلسل بڑھتی رہی اور آج بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال لاکھوں (-) جماعت احمدیہ میں شامل ہوتے ہیں اور ہماری تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔

ایک ترک احمدی دوست نے عرض کیا کہ ہم سب ترک احمدی آپ سے محبت رکھتے ہیں۔ دس پندرہ سال قبل صرف تین چار ترک احمدی نظر آتے تھے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم احمدیوں کا ایک بڑا گروپ ہے۔ دعا کریں کہ ترکی میں بھی جلد جماعت بڑھے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ اب یہ کام تو آپ لوگوں نے کرنا ہے۔

ایک نوجوان طالبعلم نے عرض کیا کہ میرے امتحان میں میری کامیابی کے لئے دعا کریں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خدا کامیاب کرے۔ خدا آپ کو کامیابی دے گا۔

اسی طرح ایک شخص نے اپنی والدہ کی بیماری کا ذکر کر کے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا "اللہ تعالیٰ فضل فرمائے"۔

ایک صاحب نے سوال کیا کہ ہم نے جلسہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مصروفیت دیکھی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کس طرح اتنا بوجھ اٹھاتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جب خدا تعالیٰ نے ذمہ داری ڈالی ہے تو وہ مدد بھی کرتا ہے۔ دعا کریں کہ خدا اپنی مدد کا ہاتھ بڑھاتا چلا جائے۔ آپ کو یہ دعا کرنی چاہئے۔

ایک نومبائع نے عرض کیا کہ میں خدا کے فضل سے چھ ماہ قبل احمدی ہوا ہوں۔ اس وقت حضور کو دیکھ کر میری کیفیت بہت جذباتی ہے۔ دنیا میں کئی ملین احمدی اس بات کو ترستے ہیں کہ ہمیں خلیفۃ المسیح خواب میں ہی نظر آجائیں۔ لیکن ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ حضور انور کے سامنے بیٹھے ہیں۔

موصوف نے عرض کیا:

میرے تین بھانجے احمدی نہیں ہیں۔ یہ میرے ساتھ آئے ہیں۔ ان کے لئے دعا کریں کہ خدا ان کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق دے اور ساری فیملی احمدیت قبول کرلے۔

ایک دوست نے سوال کیا کہ ہمارے اور غیر احمدیوں کے درمیان بہت سی مشترک چیزیں ہیں لیکن ہمارے مخالف اختلافی باتوں کو بہت ہوا دیتے ہیں۔ اس خلیج کو کس طرح کم کیا جا سکتا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ بتانا چاہئے کہ ہمارے درمیان جو مشترک چیزیں ہیں ان پر آؤ اور اکٹھے ہو جاؤ۔ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہی اصول بتایا ہے کہ ایک کلمہ کی طرف آ جاؤ جو تمہارے اور ہمارے درمیان مشترک ہے۔

حضور انور نے فرمایا اہل کتاب والوں سے یہ اصول چل سکتا ہے تو (-) کے ساتھ کیوں نہیں چل سکتا؟ آجکل انسانیت کی ضرورت ہے۔ انسانی اقدار قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ سب کو اس پر اکٹھا ہونا چاہئے۔ خدا تعالیٰ کے زیادہ احکامات انسانی قدروں کے قیام کے ہیں۔ مذاہب تو بعد کی بات ہے۔ آپ کا کام دوسروں کو سمجھانا ہے۔ باقی جنہوں نے مخالفت کرنی ہے وہ کرتے چلے جائیں گے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پاکستان میں (-) کی طرف سے مخالفت ہے۔ وہ بات سننا نہیں چاہتے۔ لیکن افریقہ میں علماء بات سنتے ہیں اور جب حقیقت سمجھ آجائے تو مانتے ہیں اور اپنے متبعین کے ساتھ احمدیت قبول کر لیتے ہیں۔ جس کو خدا نے ہدایت دینی ہو ہدایت دیتا ہے اور جن پر مہریں لگا دی ہیں ان کو ہدایت کس طرح مل سکتی ہے؟

ملاقات کے بعد ترک احباب نے اپنے تاثرات کا اظہار بھی کیا۔ ایک دوست Hasan Odabasi صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار

کرتے ہوئے بتایا کہ:

حضور جب تشریف لائے تو میں نے دیکھا کہ کمرہ نور سے منور ہوگیا ہے اور اس سے ہمارے قلوب پر تسکین نازل ہوئی۔ آپ نے دلی محبت سے ہمیں قبول فرمایا اور ہمارے ہر سوال کا جواب دیا۔ ہمیں آپ کی مقبول دعاؤں سے حصہ ملا۔ آپ نے ہم سب کے لئے اور ترکی جماعت کی ترقی کے لئے بھی دعا کی۔

ایک دوست Karim Mahmud صاحب نے بیان کیا کہ:

مجھے زندگی میں پہلی مرتبہ اتنے قریب سے پیارے آقا کو دیکھنے کا موقع ملا۔ اس ملاقات کے ہر لمحہ نے میرے اندر ہیجانی کیفیات کو جنم دیا۔ حضور نے ہر شخص کے مزاج کے مطابق اس کے سوال کا جس طرح جواب دیا اس کا اپنا ہی ایک مزا تھا۔

اس وفد میں ایک 12 سالہ غیر...... بچہ بھی شامل تھا۔ اس نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں نے جب حضور انور کے چہرہ مبارک کو دیکھا تو میرے دل کی دھڑکن خوشی کے مارے تیز ہوگئی۔ میں آج بہت خوش ہوں۔

ایک احمدی دوست Ogun Sen صاحب کہنے لگے:

میری حضور انور سے پہلی ملاقات تھی۔ اس ملاقات کا حسن میرے لئے ناقابل بیان ہے۔

ایک غیر از جماعت دوست Cen Utebey صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا:

یہ ملاقات میرے لئے ناقابل یقین بھی ہے اور ناقابل بیان بھی۔ آپ کی شخصیت میں ایک کشش پائی جاتی ہے۔

ایک غیر از جماعت دوست Abdulah صاحب کہنے لگے کہ:

خلیفہ کی ملاقات سے مجھے تسکین قلب ملی۔ میں نے دیکھا کہ اس فضا میں روحانیت کی لہریں موجزن تھیں۔

ایک دوست Ertekin صاحب نے بتایا کہ:

حضور انور سے ملاقات کی کیفیات کو بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں خلیفہ وقت کا وجود محبت اور تسکین قلب دینے والا وجود ہے۔

Gulay Dastan صاحبہ کہتی ہیں:

آپ کی ذات مبارک کو اسم بامسمّٰی پایا۔ آپ کا چہرہ انسان کو خوشی اور تسکین عطا کرتا ہے۔

Sara Yorlu صاحبہ نے بیان کیا: آپ کی ذات کو میں نے ہمدردانہ پایا۔ حضور انور نے بہت محبت سے میرے ہر سوال کا جواب دیا۔ اتنا بلند مقام ہونے کے باوجود حضور انور نے ہمیں اتنا زیادہ وقت اور توجہ عنایت کی۔

Esra صاحبہ نے کہا:

میں حضور کے سامنے اپنے آپ کو کسی اور دنیا میں محسوس کر رہی تھی۔ آپ کی ذات بارعب ہے۔

ایک خاتون Ayben صاحبہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ہونے والی ملاقات کے متعلق بتایا کہ:

اس ملاقات میں ہر چیز بہت ہی پیاری تھی۔

اس ملاقات میں جب ہمارے بھائی Hasan Odabas نے اٹھ کر کہا کہ پیارے آقا ہم سب ترک احمدی آپ سے محبت کرتے ہیں۔ تو میں بہت خوش ہوئی کیونکہ انہوں نے ہر ترک احمدی کے دل کی ترجمانی کر دی تھی۔ نیز اتنے زیادہ ترک احمدیوں کو ایک جگہ دیکھ کر مجھے دلی خوشی ہوئی۔

وفد میں شامل ایک خاتون Akcana صاحبہ نے بتایا:

اتنا مکمل نظام دیکھ کر انسان کے اندر یہ شک اور سوال اٹھتا ہے کہ کہیں یہ نظام واقعتاً خدا کی طرف سے ہی نہ ہو۔

ترک احباب کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔ ملاقات کے آخر پر ان سب احباب نے فیملی وائز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ وفد کے ممبران فرط جذبات سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھوں کو چومتے اور بوسہ دیتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وفد کے ممبران کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

سلووینین وفد کی ملاقات

بعدازاں پروگرام کے مطابق ملک سلووینیا سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملک سلووینیا سے چار افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔

ملاقات کے آغاز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام ممبران سے ان کا حال دریافت فرمایا اور سب سے باری باری تعارف حاصل کیا۔

وفد کی ایک ممبر نے بتایا کہ وہ Botanical Garden میں کام کرتی ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کے گارڈن میں دنیا کے مختلف ممالک کے پودے موجود ہیں جس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ موجود ہیں۔

وفد کی دو خواتین ممبر ٹرانسپورٹ کے شعبہ سے تعلق رکھتی تھیں۔ یہ ممبران جلسہ سالانہ میں پہلی مرتبہ شامل ہوئی تھیں۔ ممبران نے بتایا کہ ہم نے اپنی زندگی میں (مومنوں) کا ایسا بڑا پروگرام پہلی مرتبہ دیکھا ہے۔ ہم اس سے بہت متاثر ہیں۔ ہر چیز منظم تھی اور سب ایک دوسرے سے محبت و پیار سے پیش آ رہے تھے۔ انتظامات بہت اچھے تھے۔

انہوں نے بتایا کہ وہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت وجود سے بہت متاثر تھیں اور اس بات کا اظہار کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وجود ایک پُرنور وجود ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہمارے پروفیشن کے حوالہ سے بھی ہم سے بات کی اور ہم (دین) کے متعلق ہر لحاظ سے یہاں سے مطمئن ہو کر واپس جا رہی ہیں۔

ملاقات کے آخر پر ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

عرب احباب کی ملاقات

بعدازاں عرب احباب کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات شروع ہوئی۔

عرب احباب کی تعداد پانچ سو کے قریب تھی جن میں سے 300 احباب جرمنی کے رہنے والے ہیں اور باقی فرانس، بیلجیئم، سپین اور دوسرے ممالک سے آکر جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ ملاقات کے آغاز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب کا حال دریافت فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ فرانس سے آنے والے احباب ہاتھ کھڑا کریں جس پر ایک بڑی تعداد نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جرمنی اور بیلجیئم میں رہنے والے عرب احباب کو چاہئے کہ وہ اپنی تعداد بڑھائیں۔ فرانس والے آگے بڑھ رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عرب احباب کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

اگر آپ نے سچ سمجھتے ہوئے آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق آنے والے مسیح اور مہدی کو قبول کرلیا ہے۔ اگر احمدیت کو حقیقی (دین) سمجھتے ہوئے قبول کیا ہے تو پھر آپ کا فرض ہے کہ آپ اس پیغام کو آگے پہنچائیں۔ اپنے بھائیوں کو بھی بتائیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو اپنے لئے پسند کرتے ہیں وہ دوسروں کے لئے بھی پسند کریں۔ اس لئے آپ کا فرض ہے کہ دوسروں کو بھی احمدی بنائیں۔

ایک عرب دوست نے عرض کیا کہ میں نے یہاں آکر (دین) کی صحیح تعلیم کو جانا ہے جو تشدد کا خاتمہ کرتی ہے۔ جماعت احمدیہ ہی (دین) کی حقیقی تعلیم پیش کرتی ہے اور اس پر عمل بھی کرتی ہے۔ آجکل عراق میں بہت متشددانہ کارروائیاں ہو رہی ہیں۔ ہم کس طرح اس صورتحال سے باہر نکل سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ شام، سیریا اور دوسرے ملکوں میں یہی حالات ہیں۔ ہر جگہ تشدد نظر آ رہا ہے۔ یہ اس بے چینی کا نتیجہ ہے جو عوام الناس میں پائی جاتی ہے۔ عوام الناس دیکھ رہے ہیں کہ ایسے حالات پیدا ہوئے ہیں جہاں ان کو حقیقی (دین) نظر نہیں آتا اور جو (دین) ان لوگوں کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے اس کا حقیقی (دین) سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہم دعا ہی کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اس بے چینی کو دور کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس بے چینی کو دور کرنے کا علاج بھی خدا تعالیٰ نے بتا دیا تھا۔ چودہ سو سال قبل آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانہ میں جب ...... کا نام باقی رہ جائے گا ہر چیز بگڑ جائے گی تو اس وقت خدا تعالیٰ لوگوں کی ہدایت کے لئے مسیح اور مہدی کو مبعوث فرمائے گا اور تم اس کو قبول کر لینا۔ پس اس مسیح اور امام مہدی کو قبول کرنے سے ہی آپ کی بے چینیاں دور ہوں گی۔ آج جماعت احمدیہ ہی حقیقی (دین) کی تصویر پیش کرتی ہے اور حضرت اقدس مسیح موعود کو، زمانے کے امام کو ماننے کے نتیجہ میں ہی یہ حقیقی تعلیم جماعت میں رائج ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سوال کرنے والے کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا اور بھی شرفاء ہیں جو چاہتے ہیں کہ دنیا میں امن قائم ہو تو آپ کو بھی اور دوسرے شرفاء کو بھی چاہئے کہ دنیا میں امن کے قیام کی کوشش کریں۔

ایک عرب دوست جن کا تعلق مڈل ایسٹ سے ہے انہوں نے کہا کہ عراق میں اس تشدد، انتہاء پسندی کے خاتمہ کے لئے کیا کیا جائے۔ کیا وہاں (مربیان) بھجوائے جائیں یا پھر کیا طریق اختیار کیا جائے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ صرف عراق ہی نہیں، لیبیا بھی ہے جہاں مختلف قبائل تشدد کر رہے ہیں اور سیریا بھی ہے۔ یہاں بھی مختلف گروہ تشدد میں پڑ گئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا حکومتیں مل کر بیٹھیں۔ اسلامی ممالک کی آرگنائزیشنز (OIC) بجائے غیر ممالک اور بڑی طاقتوں کی طرف دیکھنے کے اپنے ممالک کے لیڈرز کو کیوں نہیں اکٹھا کرتیں؟ اپنے لیڈروں کو آرگنائز کریں اور مل کر بیٹھیں۔ انسانیت کی قدریں قائم کریں۔ جب ہم سب کا ایک ہی خدا ہے۔ ایک ہی رسول ہے اور ایک ہی کتاب کے ماننے والے ہیں تو اپنے اختلافات چھوڑ کر انسانی قدروں کو اپنائیں اور اکٹھے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہ ایک آدمی کا کام نہیں ہے۔ جمعہ کے خطبات میں میں توجہ دلاتا رہتا ہوں اور عرب ممالک کے حالات کا ذکر کرکے جماعت کو دعا کے لئے کہتا ہوں اور مسلمان لیڈروں کو بھی سمجھاتا ہوں کہ اکٹھے ہوں اور آپس میں مل بیٹھ کر بات کریں۔ کیوں دوسروں کے پیچھے چل کر اپنے آپ کو تباہ کر رہے ہیں؟ یہ بتانا چاہئے کہ ہمارے درمیان جو مشترک چیزیں ہیں ان پر آئیں اور اکٹھے ہو کر بیٹھیں۔ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہی اصول بتایا ہے (-) کہ ایک کلمہ کی طرف آجاؤ جو تمہارے اور ہمارے درمیان مشترک ہے۔

حضور انور نے فرمایا اہل کتاب والوں سے یہ اصول چل سکتا ہے تو (-) کے ساتھ کیوں نہیں چل سکتا؟ آجکل انسانیت کی ضرورت ہے۔ انسانی اقدار قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ سب کو اس پر اکٹھا ہونا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا بڑی طاقتیں ان مسلمان ممالک کو تباہ کرنے کے درپے ہیں۔ تو یہ کیوں آپس میں پھوٹ رہے ہیں۔ اکٹھے کیوں نہیں ہوتے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ایک لطیفہ والی بات ہے جو مجھے کسی نے کچھ روز پہلے بھیجی ہے۔ ایک آدمی دریا میں خودکشی کرنے لگتا ہے، تو دوسرا اس کو روکتا ہے اور پوچھتا ہے کہ تم (-) ہو؟ تمہارا کس فرقہ سے تعلق ہے؟ کس مکتبہ فکر کے ساتھ ہو؟ تو وہ جب بتاتا ہے کہ میں فلاں فرقہ کے ساتھ ہوں تو پوچھنے والا کہتا ہے میں بھی (-) ہوں اور میرا بھی فلاں مکتبہ فکر اور فلاں فرقہ سے تعلق ہے۔ جب خودکشی کا ارادہ کرنے والے (-) نے بتایا کہ میں فلاں مولوی کے پیچھے جا کر نماز پڑھتا ہوں تو یہ روکنے والا (-) کہتا ہے کہ تم تو پھر کافر ہو اور اسے دریا میں دھکا دے دیتا ہے کہ اس کفر سے بہتر ہے کہ تم مرجاؤ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جب حالات ایسے ہوں تو پھر کیا کیا جاسکتا ہے؟ پس اپنے اختلافات کو دور کریں تبھی یہ لوگ بچ سکتے ہیں۔......

ایک دوست نے عرض کیا کہ شام میں حالات خراب ہیں۔ دعا کی درخواست ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہر ملک کے اپنے اپنے حالات ہیں۔ اصل میں (-) امہ کو غور کرنا چاہئے اور دوسری طاقتوں کے ہتھے چڑھنے کی بجائے ہمیں ایک ہونا چاہئے۔ باہم متحد ہونا چاہئے۔ ہم ان بڑی طاقتوں سے اسلحہ لیتے ہیں اور ایک طرف ان کی اکانومی کو مضبوط کرتے ہیں تو دوسری طرف اسی اسلحہ سے اپنے لوگوں کو مارتے ہیں۔ ایک طرف ان بڑی طاقتوں کی انڈسٹری ہمارے پیسوں پر چل رہی ہے اور دوسری طرف وہ طاقتیں ہم کو ایک دوسرے کے ہاتھوں ہی مروا رہی ہیں۔

ایک عرب دوست نے عرض کیا کہ ہمارا جو مشکل مسئلہ ہے وہ تشدد اور انتہاء پسندی کا ہے۔ لوگ (دین) سے بدل ہو رہے ہیں۔ انہیں اس پُرتشدد (دین) کا کوئی بدل نہیں مل رہا۔ ہمیں جماعت احمدیہ کی شکل میں پُرامن (دین) بدل میں مل گیا ہے۔ یہ حقیقی (دین) دوسرے سب ممالک میں جلد پہنچنا چاہئے تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ (دین) کی حقیقی تعلیم کیا ہے اور دنیا میں تشدد (دین) کے علاوہ حقیقی (دین) کی علمبردار جماعت بھی موجود ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: آج میں نے جرمن مہمانوں سے خطاب کیا ہے اور (دین) کی حقیقی تعلیم پیش کی ہے۔ ہم تو کوشش کر رہے ہیں کہ حقیقی (دین) کا پیغام دنیا میں پھیلے اور ہم یہ کوشش جاری رکھیں گے۔ آپ نے جلسہ پر بھی جماعت کی حقیقی تصویر کو دیکھ لیا ہوگا۔ آپ کو جماعت میں جو حقیقی روح نظر آتی ہے، جو ڈسپلن اور نظم وضبط اور وحدت نظر آتی ہے اس سے یہ واضح ہو گیا ہوگا کہ جماعت احمدیہ (دین) کی حقیقی تعلیم پر چلنے کی بھرپور کوشش کرتی ہے۔ ملاقات کے بعد بہت سے عرب مہمانوں نے اپنے تاثرات کا بھی اظہار کیا۔

سعاد بنت زروق صاحبہ مراکشی احمدی خاتون ہیں اور سپین سے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے اپنی غیر از جماعت بہن، بہنوئی اور ان کے دو بچوں سمیت آئی تھیں، انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے بیان کیا:

میں حضور انور کو ایم ٹی اے کی سکرین پر تو دیکھتی تھی لیکن جب بالمشافہ دیکھا تو حضور انور کے چہرہ مبارک سے نور پھوٹتا ہوا دکھائی دیا اور بے ساختہ میری زبان سے نکلا۔ بخدا یہ انسان نہیں بلکہ کوئی فرشتہ ہے۔ ہمیں جلسہ کا بہت زیادہ لطف آیا، تمام شاملین جلسہ نے نہایت اعلیٰ اخلاق کا اظہار کیا۔ میں اپنی غیر از جماعت بہن اور بہنوئی کو ساتھ لائی تھی جنہوں نے حضور انور کے خطابات سنے اور ان پر گہرا اثر ہوا اور بفضلہ تعالیٰ ان دونوں نے اس جلسہ پر بیعت کر لی ہے۔

ویلنسیا سپین کے ایک غیر از جماعت امام و خطیب مکرم احمد بن عبدالقادر بن محمد صاحب بھی اس جلسہ میں شامل ہوئے۔ وہ کہتے ہیں:

مجھے اس جلسہ میں شمولیت کا موقع ملا اور یہاں میں نے ایسا اعلیٰ نظام، حسن انتظام، حسن استقبال و اکرام ضیف دیکھا جس کا میں یہاں آنے سے پہلے تصور نہ کر سکتا تھا۔ میں سارے منتظمین کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مجھے حضرت خلیفۃ المسیح سے مصافحہ کا شرف بھی حاصل ہوا نیز دیگر احباب سے بھی ملا۔ ہر طرف سے میرا مسکراتے چہروں اور معانقوں کے ساتھ استقبال کیا گیا۔

عربیا ابراہیم صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جلسہ میں شمولیت کی دعوت پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہاں پر والہانہ استقبال اور غیر معمولی انتظامات کو دیکھ کر میری حیرت کی انتہاء نہ رہی۔ میں نے احمدیوں میں اس حقیقی (دین) کی تصویر دیکھی جو نبی کریم ﷺ لے کر آئے تھے۔

موصوف کہنے لگے: جلسہ سے قبل میری خواہش تھی کہ خلیفہ وقت کا دیدار ہو جائے، لیکن وہ اس سے بڑھ کر پوری ہوئی کیونکہ مجھے مصافحہ کا شرف بھی مل گیا اور خلیفہ وقت نے مجھے مخاطب بھی فرمایا جو کہ میرے لئے بہت فخر اور عزت و اکرام کی بات ہے۔

فیلس دانسو صاحب بھی سپین سے آنے والے وفد میں شامل تھے۔ ان کا بنیادی طور پر تعلق گیمبیا سے ہے۔ وہ کہتے ہیں:

میں بہت خوش ہوں۔ یہاں میں نے بیشمار ایسے لوگ دیکھے جو محبت کرنے والے اور بہت زیادہ مہمان نواز ہیں۔ میں اس عزت افزائی پر جماعت احمدیہ جرمنی کا بہت ہی شکر گزار ہوں۔

نابتی یاسین صاحب الجزائر کے احمدی ہیں۔ انہوں نے تین سال قبل بیعت کی تھی۔ موصوف نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

ہر بار جلسہ میں شرکت میرے ایمان میں غیر معمولی اضافہ کا سبب بنتی ہے اور ہر بار خدا تعالیٰ کی بے بہا نصرتوں کے نظارے دیکھتا ہوں۔ جلسہ میں مجھے محسوس ہوا جیسے میں جنت میں ہوں۔ یہاں زبانوں اور طبیعتوں وقومیتوں کے اختلاف کے باوجود ہر طرف سے السلام علیکم کی آواز اہل جنت کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کے قول تحیتھم فیھا سلام کی یاد دلاتی ہے۔

موصوف نے کہا: دوسری بات جو قابل ذکر ہے وہ یہ ہے کہ جلسہ میں آپ جس سے بھی ملیں وہ آپ سے اپنی دنیاداری یا دنیاوی مشکلات کے بارہ میں بات نہیں کرتا بلکہ جلسہ میں شامل ہونے والے ہر فرد کی باتوں کا محور دینی امور بن جاتا ہے۔ چنانچہ ذکر الٰہی کی باتیں ہوتی ہیں اور یہ ایسا احساس ہے جو صرف جلسہ سالانہ میں ہی میسر آتا ہے۔ اس لئے بخدا جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان ہے اور بہت سے لوگ اس نشان کی عظمت سے غافل ہیں۔

مراد فایف صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں پہلی دفعہ جلسہ سالانہ میں شامل ہوا اور اتنے وسیع پیمانے پر اس قدر اعلیٰ نظم وضبط اور والہانہ استقبال وضیافت دیکھ کر حیران رہ گیا۔ حضور انور کے خطابات غیر معمولی طور پر مؤثر تھے جنہیں سن کر بہت لطف آیا۔ دعا ہے کہ ہم حضور انور کی روشن نصائح پر عمل کرنے میں آپ کے حسن ظن پر پورے اترنے والے ہوں۔ میں نے اس جلسہ سے بہت استفادہ کیا ہے اور دوبارہ آنے کی تمنا لے کر جا رہا ہوں۔

مکرم عبداللہ صاحب سیرین ہیں ان کے والد صاحب کئی سالوں سے احمدی ہیں اور یہ اپنے والد صاحب کے ساتھ رشیا میں رہتے تھے لیکن اب پڑھائی کے سلسلہ میں ہالینڈ میں مقیم ہیں۔ ان کے والد صاحب کے ذریعہ انہیں دعوت الی اللہ تو ہوتی رہی لیکن ابھی تک انہوں نے بیعت نہیں کی تھی۔ امسال یہ اپنے والد صاحب کے ساتھ اس جلسہ میں شرکت کے لئے آئے۔ جلسہ کے پہلے روز سوال و جواب کی مجلس کے بعد ہمارے مربی سے صداقت مسیح موعود کے بارہ میں بات ہوئی جس کے آخر پر انہیں کہا گیا کہ آپ خدا سے یہ دعا کریں کہ اے اللہ میں اس جلسہ پر اس شخص کی صداقت کے بارہ میں تحقیق کرنے کی خاطر آیا ہوں۔ تو میری راہنمائی فرما۔ انہوں نے کہا کہ میں نے قبل ازیں دعا کی تھی لیکن کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ انہیں سمجھایا گیا کہ محض ایک دفعہ دعا کرنا کافی نہیں ہے کیونکہ دعا کے لئے کئی شرائط ہیں اور ان کو ملحوظ رکھتے ہوئے آپ کو الحاح کے ساتھ کچھ عرصہ کے لئے دعا کرنی چاہئے۔

جلسہ کے دوسرے روز حضور انور کی مہمانوں کے ساتھ ہونے والی میٹنگ کے بعد کہنے لگے کہ مجھے قرآن سے مسیح موعود کی صداقت کی صرف ایک دلیل دے دیں۔ ہمارے مربی نے انہیں آیات کریمہ کا ذکر کرکے حضور کی بعض پیشگوئیوں اور جماعت کی ترقی کے بارہ میں بات کی تو کہنے لگے کہ میں بیعت کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے نشان دکھا دیا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ کیا نشان ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ کل رات میں نے اللہ تعالیٰ سے بڑے تضرع اور الحاح کے ساتھ سجدہ میں دعا کی اور رات کو جب سویا تو خواب میں دیکھا کہ ایک بڑی سی دیوار پر جلی حروف میں ''الاحمدیہ'' لکھا ہوا ہے اور اس میں سے غیر معمولی نور پھوٹ رہا ہے۔ پھر جب میں جلسہ گاہ میں حاضر ہوا اور حضور انور کا جرمن مہمانوں کے لئے خطاب سنا تو اس کے دوران ہی میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ کاش مجھے حضور انور کے ساتھ اور آپ کے قرب میں کھڑے ہونے کا موقع مل جائے۔ کچھ دیر کے بعد ایسے محسوس ہوا جیسے ایک لمحے کے لئے مجھ پر غنودگی سی طاری ہوئی اور میں نے دیکھا کہ میں سٹیج پر حضور انور کے پہلو میں کھڑا ہوں۔

وہ کہتے ہیں: اس کے بعد حق میرے دل میں جاگزیں ہو گیا اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کی قرآن کریم سے ایک دلیل محض مزید انشراح واطمینان کے لئے مانگی تھی، ورنہ حقیقت یہ ہے کہ دعا کے بعد رؤیا سے ہی میری تسلی ہو گئی تھی۔ چنانچہ جلسہ کے تیسرے روز اجتماعی بیعت میں یہ بھی شریک تھے۔

ایک عراقی عربی دوست جو اس جلسہ میں شامل تھے انہوں نے بیان کیا:

میں مختلف (-) حضرات کی انتہاء پسندانہ سوچ سے تنگ آ کر لوگوں کو سیکولرازم کی طرف بلانے لگ گیا تھا۔ لیکن جب میرا تعارف جماعت احمدیہ سے ہوا تو (دین) کا صحیح چہرہ دیکھ کر امید کی کرن پیدا ہوئی۔ میں سمجھتا ہوں کہ (حضور انور) ہی ایسا نور ہیں جس سے اس وقت چھائی ہوئی رات کی ظلمت کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ (دینی) تعلیمات کا جو فہم اور عملی تصویر آپ دکھاتے ہیں اسے عرب ممالک میں عموماً اور عراق میں خصوصاً پھیلنا چاہئے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگ انتہاء پسندی اور متشددانہ روش سے تنگ آ گئے ہیں اور انہیں نعم البدل نہیں مل رہا اس لئے وہ (دین) کو چھوڑ رہے ہیں۔

اسی طرح ایک اور عربی دوست نے کہا:

اس جلسہ میں (دینی) تعلیمات کے حوالے سے ''محبت سب کے لئے'' کا جو پیغام ہمیں ملا ہے اسے یورپ میں مزید پھیلانا چاہئے کیونکہ یہاں (دین) کے بارہ میں بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔

سپین سے آئے ہوئے ایک عرب دوست ادریس صاحب کو بھی اس جلسہ میں بیعت کرنے کی توفیق ملی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ:

میں جلسہ کے نظام اور نظم وضبط اور اتنے بڑے اجتماع کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔ اتنا بڑا مجمع ایک خلیفہ کے پیچھے ایک لڑی کی طرح پرویا ہوا تھا۔ یہ نظارہ روح پرور تھا۔ موصوف نے کہا:

باقی صفحہ 8 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119681 میں Fadhilat Funke

زوجہ Abd. Wahab قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ogun State ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر 1لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ-Fadhilat Funke-گواہ شدنمبر1 Taiwo Rahman S/O Akintunde گواہ شدنمبر2 Dawuud S/O Abdul Azeez

مسل نمبر 119682 میں Habeeb

ولد Balogun قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Agbo-Oba ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ10 ہزار Naira ماہوار بصورت سول سروس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد-Habeeb-گواہ شدنمبر1 A. Waheed Ayoola S/O Oladipupo گواہ شدنمبر2 Muhammad Awwal S/O Isomini

مسل نمبر 119683 میں Muhammad Ul Awwal

ولد Iromini قوم ...... پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ilorin ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ15 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ20 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد-Muhammad Ul Awwal-گواہ شدنمبر1 Tahir S/O Ahmad گواہ شدنمبر2 Bola S/O Yosuf

مسل نمبر 119684 میں Abdul Fattah

ولد Bukhari قوم ...... پیشہ کسان عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ilorin ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ20 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Abdul Fattah-گواہ شدنمبر1 Abdul Lateef S/O Salaudeen گواہ شدنمبر2 Abdul Lateef S/O Saludeen

مسل نمبر 119685 میں Taslim

ولد Shoboyede قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ28 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Taslim-گواہ شدنمبر1 Luqman S/O Alghazali گواہ شدنمبر2 Adeagbo S/O Abd Hafeez

مسل نمبر 119686 میں Wahid Abimola

ولد Towolawi Asimiyu قوم ...... پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ojokoro ضلع و ملک Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ16 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ55 ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد-Wahid Abimola-گواہ شدنمبر1 M.Noorudeen S/O Ilyos گواہ شدنمبر2 Qasim S/O Oyekola

مسل نمبر 119687 میں Mubarakat Abiola

زوجہ Nuraina Omomiyi قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر30 سال بیعت 1973 ساکن Ogun State ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد-Mubarakat Abiola-گواہ شدنمبر1 Taiwo Rahman S/O Akintunde گواہ شدنمبر2 Dawuud S/O Abdul Azeez

مسل نمبر 119688 میں Haolat

زوجہ Wahab Ogunsola قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر40 سال بیعت 1999 ساکن Oshogbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ12 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ-Haolat-گواہ شدنمبر1 Taiwo Rahman S/O Akintude گواہ شدنمبر2 Dawuud S/O Abdul Azeez

مسل نمبر 119689 میں Abdul Hakeem

ولد Adebayo قوم ...... پیشہ ملازمت عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Isolo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ70 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Abdul Hakeem-گواہ شدنمبر1 Fadli Rahman S/O Otule گواہ شدنمبر2 Abdul Qahhar S/O Olowohmi

مسل نمبر 119690 میں Quazeem

ولد Quadri قوم ...... پیشہ الیکٹریکل انجنیئر عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Beyeku ضلع و ملک Lagos,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Quazeem-گواہ شدنمبر1 Abdul Hakeem S/O Showemmo گواہ شدنمبر2 Saheed S/O Mikail

مسل نمبر 119691 میں Abdur Roqeeq

ولد Olatuji قوم ...... پیشہ تدریس عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ18 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 27 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Abdur roqeeq-گواہ شدنمبر1 Saheed S/O Makail گواہ شدنمبر2 Abdul Hameed S/O Salaudeen

مسل نمبر 119693 میں Sherifat

بنت Adebayo قوم ...... پیشہ تجارت عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Igbogbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر 2ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ20 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ-Sherifat-گواہ شدنمبر1 Mwbi S/O Susari گواہ شدنمبر2 Saheed S/O Mikail

مسل نمبر 119694 میں Kudirat

زوجہ Muhammed Murtadha Shittu قوم ...... پیشہ تدریس عمر46 سال بیعت 1979 ساکن Ketu ضلع و ملک Lagos,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر15 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ-Kudirat-گواہ شدنمبر1 Abdul QahharS/O Olowohmi گواہ شدنمبر2 Jubreel S/O Shittu

☆......☆......☆

بقیہ از صفحہ 6 دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

میری خوشی کی انتہا نہیں ہے اور میری خواہش ہے کہ میں ہر جلسہ میں شریک ہوں کیونکہ دلی اور روحانی طور پر میرا اس جلسہ سے ایک تعلق استوار ہو گیا ہے۔

سپین سے ہی آئے ہوئے ایک عرب دوست محمد العربی صاحب کو بھی اسی جلسہ میں بیعت کرنے کی توفیق ملی ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ:

مجھے اس عظیم الشان جلسہ میں مختلف ممالک سے آئے ہوئے احمدیوں کے ساتھ شامل ہو کر بہت خوشی ہوئی۔ میں آپ کے حسن ضیافت اور حسن اخلاق کی بھی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ میں نے بہت سی (دینی) جماعتیں دیکھی ہیں لیکن کسی جماعت میں یہ نمونہ نہیں پایا کہ وہ ایک ہاتھ پر اس طرح متحد ہوں جس طرح جماعت احمدیہ کے افراد ہیں۔

ایک سیرین ڈاکٹر جو جلسہ میں شامل تھے جلسہ کے بعد اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگے۔

خدا کی قسم! ایسی منظّم تنظیم میں نے اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھی۔ ہم تو چھ بندوں کو سنبھال نہیں سکتے اور یہاں چالیس ہزار کے قریب لوگ جمع ہیں اور کوئی دھکم پیل نہیں۔ میں تہہ دل سے حضرت مرزا صاحب اور آپ کے خلیفہ کا احترام اور عزت کرتا ہوں۔ میں نے براہین احمدیہ مکمل پڑھی۔ خدا کی قسم انیسوی صدی میں (دین) کے دفاع میں ایسی کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔ نہ عرب میں اور کسی اور ملک میں۔

موصوف نے کہا:

جس طرح مرزا صاحب نے (دین) کا دفاع کیا (-) میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ میں پورے وثوق کے ساتھ کہتا ہوں کہ وہ (دین) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے محبّ اور عاشق تھے۔ میری دعا ہے کہ آپ کی جماعت ترقی کرتی رہے۔

عرب احباب کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات نو بجکر پندرہ منٹ تک جاری رہی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ کے مردانہ ہال میں نو بجکر پینتالیس منٹ پر تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

☆......☆......☆

درخواست دعا

مکرم چوہدری انیس احمد صاحب آف کوئٹہ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ رفعت انیس صاحبہ چند روز قبل ایکسیڈنٹ میں زخمی ہوگئی ہیں۔ بہت تکلیف ہے چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 30 جولائی

طلوع فجر	3:49
طلوع آفتاب	5:20
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:09

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

30 جولائی 2015ء

6:25 am	حضور انور کا لجنہ اماء اللہ یوکے کے اجتماع سے خطاب
8:00 am	دینی وفقہی مسائل
9:50 am	لقاء مع العرب
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 جولائی 2015ء
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے لئے بہاولپور، رحیم یارخان اور بہاولنگر کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کار کرائے کیلئے دستیاب ہے۔
0332-7075184
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

FR-10